سوال

رافضی کا حکم (241)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امامیہ اثنا عشریہ کے رافضی کا کیا حکم ہے؟ کیا کسی گمراہ فرقے کے علماء اور عوام کے متعلق کفر یا فسق کا حکم لگانے میں فرق بھی ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ؤ شخص کفر و ضلالت کے کسی پیشوا کا ساتھ دے، زیادتی اور سرکشی کرتے ہوئے ان کے بڑوں اور سرداروں کی حمایت کرے، اس پر انہی کی طرح یا فسق کا حکم لگایا جائے گا۔ ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

ب ۳۳ ۶۳ ـ ۶۸)

ت کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور آپ کیا جانیں کہ شاید قیامت جلد ہی واقع ہونے والی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ملعون قرار دیا ہے اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ پائیں گے۔ جس

وہ مندرجہ ذیل آیات پڑھئے (سورت بقرۃ آیت: ۱۶۵ ا ۱۶۶‘ سورت الاعراف آیت: ۳۷ ۳۸‘ سورت ابراہیم آیت سورت الفرقان آیت: ۸ ۲۹‘ سورت قصص آیت: ۶۲ ۶۳‘ سورت سباء آیت: ۳۱ ۳۲‘ سورت الصافات آیت: ۲۰ تا ۳۶‘ سورت مومن آیت ۴۷ تا ۵۰) کے علاوہ بھی اس مفہوم کی بہت سی آیات او

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۴۲۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 241

محدث فتویٰ